بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۴ احسان ۱۳۴۳ ہش ۔ ۴ صفر ۱۳۸۴ھ ۔ ۱۴ جون ۱۹۶۴ء	نمبر ۱۳۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۳ جون بوقت ۸ بجے صبح محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔

کل حضور کو ضعف کی تکلیف رہی ۔ اس وقت بھی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے ۔ کل حضور سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۳ جون ۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی ۔ خطبہ میں آپ نے یوم الجمعہ اور نماز جمعہ کی عظمت و اہمیت اور اس کی خصوصی برکات پر روشنی ڈالی ۔ اور احباب کو ان برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین فرمائی ۔

— سرگودھا ۱۳ جون ۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ تاحال بیمار ہیں اور سرگودھا میں زیر علاج ہیں ۔ اگرچہ پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے ۔ لیکن ذیابیطس کی تکلیف ابھی چل رہی ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تار کا پتہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام پر تاریں حسب ذیل پتہ پر آنی چاہئیں ۔

KHUDDAM ALAHMADIYYA

مجالس خدام الاحمدیہ اس پتہ کو نوٹ کر لیں ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور عظمتِ شان کا ایک درخشندہ ثبوت

دشمنوں نے مخالفت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ۔ اس کے باوجود آپ کو بے نظیر کامیابی حاصل ہوئی

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کیسا پکا کام تھا ۔ اُس وقت سے جب سے کہا کہ میں ایک کام کرنے کیلئے آیا ہوں جب تک یہ نہ سن لیا کہ الیوم اکملت لکم دینکم آپ دنیا سے نہ اٹھے ۔ جیسے یہ دعوےٰ کیا تھا کہ انی رسول اللہ الیکم جمیعاً اس دعوے کے مناسب حال ضروری تھا کہ کل دنیا کے مکر و مکائد متفق طور پر آپ کی مخالفت میں کئے جاتے ۔ آپ نے کس حوصلے اور دلیری کے ساتھ مخالفوں کو مخاطب کر کے کہا کہ فکیدونی جمیعاً یعنی کوئی دقیقہ مکر کا باقی نہ رکھو ۔ سارے فریب مکر استعمال کرو ۔ قتل کے منصوبے کرو ۔ اخراج اور قید کی تدبیریں کرو ۔ مگر یاد رکھو سیھزم الجمع و یولون الدبر آخر فتح میری ہے ۔ تمہارے سارے منصوبے خاک میں مل جاویں گے تمہاری ساری جماعتیں منتشر اور پراگندہ ہو جاویں گی اور پیٹھ دے نکلیں گی ۔ جیسے وہ عظیم الشان دعوےٰ انی رسول اللہ الیکم جمیعاً کسی نے نہیں کیا اور جیسے فکیدونی جمیعاً کہنے کی کسی کی ہمت نہ ہوئی ۔ یہ بھی کسی کے منہ سے نہ نکلا سیھزم الجمع و یولون الدبر ۔ یہ الفاظ اسی منہ سے نکلے ۔ جو خدا تعالےٰ کے سائے کے نیچے الوہیت کی چادر میں لپٹا ہوا پڑا تھا ۔" (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء صفحہ ۸)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

پندرہ جون تک جاری رہے گا

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس) کلاس کا داخلہ ۹ جون ۱۹۶۴ء سے شروع ہے اور ۱۵ جون تک جاری رہے گا ۔ انٹرویو روزانہ ۷½ بجے صبح سے دس بجے قبل دوپہر تک ہوگا میٹرک میں ۷۰۰ سے اوپر (وظیفہ کی حد تک) نمبر لینے والے طالب علموں کو پوری فیس کی رعایت دی جاتی ہے ۔ انٹرویو کے وقت والد / گارڈین کا ہونا ضروری ہے ۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کیا جائے ۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے طلب فرمائیں ۔

مرزا ناصر احمد ایم ۔ اے (آکسن) پرنسپل

انصار اللہ کا مالی سال

پہلی ششماہی ختم ہو رہی ہے

مجالس انصار اللہ کے عہدہ داران اور اراکین کو اس بات کا علم ہے کہ مالی سال کی پہلی ششماہی اس ماہ کے آخر پر ختم ہو جائے گی ۔ اس لئے انہیں اس امر کا بھی جائزہ لینا چاہیے کہ آیا وہ اپنے بجٹ کا پچاس فیصدی حصہ مرکز میں بھجوا چکے ہیں ۔ اگر اس میں کمی رہ گئی ہو تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ابھی وقت ہے کوشش کریں اور پچاس فیصدی چندہ وصول کر کے رقوم مرکز میں بھجوا دیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ جون ۶۴ء

احادیث اور پیشگوئی مسیح موعودؑ

(قسط ۲)

مولوی تمنا عمادی اپنی کتاب "اطلاق مرتین" میں "جناب مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الرحمۃ" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:۔

"میں کتنے وحدۃ الوجود کا عقیدہ رکھنے والے صوفیوں کو ان کے عقیدے کو شرک عظیم سمجھتے ہوئے بھی مرحوم یا رحمۃ اللہ یا مرحوم و مغفور وغیرہ کلمات لکھتا ہوں۔ حضرت شیخ محی الدین بن العربیؒ کی فصوص الحکم دیکھنے کے بعد اور پھر ان کی تفسیر پڑھنے کے بعد ایمان کیا کہنا ہے اور ان کے متعلق میرے ضمیر نے کیا رائے قائم کی ہے۔ میں لکھ نہیں سکتا۔ مگر اب تک ان کو حضرت کہہ کر بھی یاد کرتا ہوں اور رحمۃ اللہ بھی لکھتا ہوں تو جن لوگوں سے توحید و شرک کا اختلاف ہے میں ان سے رواداری برتتا ہوں۔ تو جن سے صرف مہدویت و مسیحیت کا۔ اور بروزی یا امتی نبی ہونے کا اختلاف ہے ان کے ساتھ تعصب کیوں برتوں حاشا و کلا۔ میں مرزا صاحب کو جھوٹا کذاب نہیں کہتا۔ مگر ان کے ان دعووں کو صوفیانہ شطحیات سمجھتا ہوں۔ اسی طرح ان کے مکالمہ الٰہیہ کے دعوے کو بھی صوفیانہ مکاشفات سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتا۔ میں نے تصوف کی گود میں پرورش پائی ہے اور باضابطہ اس کی علمی و عملی تعلیم حاصل کی ہے اور تکمیل تعلیم کے بعد اپنے مرشدوں سے اجازت و خلافت حاصل کی ہے۔ میں تصوف کی تمام گھاٹیوں سے خوب واقف ہوں القی الشیطٰن فی امنیتہ سے جب انبیاء و رسل علیہم السلام نہیں بچے تو بزرگان صوفیہ کو اس سے محفوظ کس طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ فینسخ اللہ مایلقی الشیطٰن کا مژدہ صرف انبیاء و رسل کے لئے ہے صوفیوں کے لئے نہیں۔ ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہوئے ظلی و بروزی و امتی نبی ہونے کا دعویٰ دراصل کشفی اوہام کا نتیجہ تھا اگر اگلے بزرگان صوفیہ کو برطانیہ کے زمانے جیسی لسانی و قلمی آزادی ملی ہوتی کہ جو چاہتے بولتے اور جو چاہتے لکھتے تو کتنے ظلی و امتی نبی مرزا صاحب علیہ الرحمہ سے پہلے پیدا ہوئے رہتے۔"

("اطلاق مرتین" صفحہ ۱۷-۱۸)

پہلے ہم مولوی صاحب کی خدمت میں اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ جب آپ صوفیانہ مکاشفات کو مانتے ہیں تو حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی "فصوص الحکم" پر فتویٰ کس طرح جڑتے ہیں اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اس کو شرک عظیم کس طرح کہہ سکتے ہیں۔ مکاشفہ تو رویا کی طرح تعبیر طلب ہوتا ہے اور علم التعبیر الرویا کے جاننے والے اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ مکاشفہ اور رویا میں جو کچھ دکھایا جاتا ہے وہ ایمائی (Symbolic) زبان میں ہوتا ہے۔ اس کو ظاہر پر محمول کرنا صحیح نہیں ہوتا۔

یہی غلطی ہے جو ظاہر بین اہل علم حضرات نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ان احادیث کو سمجھنے میں کھائی ہے جن میں پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔ جن میں مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیاں بھی شامل ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اور واقعی یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ امت کے اجماع کو پیشگوئیوں کے امور سے کچھ تعلق نہیں اور ہمارے حال کے مولویوں کو یہ سخت دھوکا لگا ہوا ہے کہ پیشگوئیوں کو بھی جن کی اصل حقیقت ہنوز در پردۂ غیب ہے۔ اجماع کے شکنجہ میں کھینچنا چاہتے ہیں۔

دراصل پیشگوئیاں حاملہ عورتوں سے مشابہت رکھتی ہیں اور مثلاً ہم ایک حاملہ عورت کی نسبت یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ اس کے پیٹ میں کوئی بچہ ضرور ہے اور یقیناً وہ نو مہینے اور دس دن کے اندر اندر پیدا بھی ہو جائے گا مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیا شکل رکھتا ہے اور اس کی حالت جسمی کیسی ہے اور اس کے نقوش چہرہ کس طرز کے واقع ہیں اور لڑکا ہے یا بلاشبہ لڑکی ہے۔

شاید اس جگہ کسی کے دل میں یہ اعتراض خلجان کرے کہ اگر پیشگوئیوں کا ایسا ہی حال ہے تو لائق اعتبار نہ رہیں۔ اور اس لائق نہ رہیں کہ نبی کی صدق نبوت پر بطور دلیل اور شاہد ناطق کے تصور کی جائیں یا کسی مخالف منکر کے سامنے پیش کی جائیں تو اس بات کا جواب یہ ہے کہ یہ بات کہ پیشگوئیاں کبھی اپنے ظاہر پر ہی پوری ہو جاتی ہیں اور کبھی باطنی طور پر ان کا ظہور ہوتا ہے۔ اس سے ربانی پیشگوئیوں کی عظمت میں کچھ بھی فرق نہیں آتا بلکہ باریک بینوں کی نظر میں اور بھی عظمت کھلتی ہے۔ کیا اگر فلاسفر کا قول کوئی موٹی عقل کا آدمی الٹے طور پر سمجھ لیوے اور پھر اس کے معقول معنے جو نہایت مدلل اور ثابت شدہ ہیں کھل جائیں تو اس غلطی سے ان صحیح معنوں کو کچھ حرج پہنچ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔

ماسوا اس کے پیشگوئیوں میں ایک قدر مشترک بہرحال ایسا باقی رہتا ہے کہ خواہ وہ حقیقت پر محمول سمجھی جائیں اور یا بالآخر کوئی مجازی معنے نکل آویں وہ قدر مشترک بدیہی طور پر ظاہر کر دیتا ہے کہ یہ پیشگوئی درحقیقت سچی اور انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔

علاوہ اس کے جن پیشگوئیوں کو مخالف کے سامنے دعویٰ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے وہ ایک خاص طور کی روشنی اور بداہت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اور ملہم لوگ حضرت احدیت میں خاص طور پر توجہ کر کے ان کا زیادہ تر انکشاف کرا لیتے ہیں مگر معمولی طور پر بہت کچھ چھپے ہوئے گوشے پیشگوئیوں کے ہوتے ہیں۔ اور یہ سراسر نادانی کی ضد ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ خواہ نخواہ پیشگوئی حقیقت پر محمول ہوا کرتی ہے جس نے یہودیوں اور عیسائیوں کی کتابوں کو دیکھا ہوگا وہ اس بات کو خوب جانتا ہوگا کہ کس قدر پیشگوئیوں میں استعارات ان کی کتابوں نے استعمال کئے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض مواضع میں دن ذکر کر کے اس سے برس مراد لیا ہے۔ درحقیقت پیشگوئیاں از قبیل مکاشفات ہوتی ہیں اور اسی چشمہ سے نکلتی ہیں جو استعارات کے رنگ سے بھرا ہوا ہے۔ اپنی خوابوں کو دیکھو کیا کوئی سیدھے طور پر بھی خواب آتی ہے۔ مگر شاذ و نادر۔ ایسا ہی خدا تعالیٰ مکاشفات کو استعارات کے خلعت سے آراستہ کر کے اپنے نبیوں کی معرفت ظاہر کرتا ہے سو اس صداقت کے قبول کرنے کا نام الحاد رکھنا خود الحاد ہے۔ کیونکہ الحاد اسی کو کہتے ہیں کہ ایک معنے اپنے اصل سے پھیرے جائیں۔ سو جبکہ خدا تعالیٰ کے قانونِ قدرت نے مکاشفات اور رویائے صالحہ کے لئے یہی اصل مقرر کر دیا ہے کہ وہ اکثر استعارات سے پُر ہوتے ہیں تو اس اصل سے معنے کو پھیرنا اور یہ دعویٰ کرنا کہ ہمیشہ پیشگوئیاں ظاہر پر ہی محمول ہوتی ہیں اگر الحاد نہیں تو اور کیا ہے؟

صوم اور صلوٰۃ کی طرح پیشگوئی کو بھی ایک حقیقت منکشفہ سمجھنا بڑی غلطی اور بڑا بھارا دھوکہ ہے۔ یہ احکام تو وہ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھلا دئے اور بکلّی ان کا پردہ اٹھا دیا مگر کیا ان پیشگوئیوں کے حق میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے کہ یہ من کل الوجوہ مکشوف ہیں اور ان میں کوئی ایسی حقیقت اور کیفیت مخفی نہیں جو ظہور کے وقت سمجھ آسکے اگر کوئی حدیث صحیح موجود ہے تو کیوں پیش نہیں کی جاتی۔

آپ لوگ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ علم و فراست نہیں رکھتے۔ صحیح بخاری کی حدیث کو دیکھو کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک ابریشم کے ٹکڑے پر حضرت عائشہ صدیقہ کی تصویر دکھائی گئی کہ یہ تیرے نکاح میں آوے گی تو آپ نے ہرگز یہ دعوےٰ نہ کیا کہ عائشہ سے درحقیقت عائشہ ہی مراد ہے بلکہ آپ نے فرمایا کہ اگر درحقیقت اس عائشہ کی صورت سے عائشہ ہی مراد ہے تو وہ مل ہی رہے گی۔ ورنہ ممکن ہے کہ عائشہ سے مراد کوئی اور عورت ہو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ابوجہل کے لئے مجھے بہشتی خوشہ انگور دیا گیا مگر اس پیشگوئی کا مصداق عکرمہ نکلا۔ جب تک خدا تعالیٰ نے خاص طور پر تمام مراتب کسی پیشگوئی کے آپ پر نہ کھولے تب تک آپ نے اس کی کسی شق خاص کا کبھی دعویٰ نہ کیا!"

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۳۰۵ تا ۳۱۰)

اگرچہ مولوی تمنا عمادی نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ آپ نے تصوف کی گود میں پرورش پائی مگر انہوں نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ رویا اور کشوف ایمائی زبان میں ہوتے ہیں اور تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے "ابن مریم" کے متعلق جو پیشگوئیاں احادیث میں پائی جاتی ہیں چونکہ وہ اسی طرح لفظ بلفظ پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آئیں اس لئے انہوں نے ان احادیث سے ہی انکار کر دیا ہے اور یہ خیال نہیں کیا کہ پیشگوئیاں استعارے کے رنگ میں ہوتی ہیں اور ضروری نہیں کہ ان کے الفاظ حقیقت پر محمول ہوں بلکہ ان کے مجازی معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح کیا ہے

پیشگوئیوں میں ایک قدر مشترک
بہرحال ایسا باقی رہتا ہے کہ
خواہ وہ حقیقت پر محمول سمجھی
جائیں اور یا بالآخر مجازی
معنی نکل آویں وہ قدر مشترک
بدیہی طور پر ظاہر کر دیتا ہے
کہ یہ پیشگوئی درحقیقت سچی ہے
اور انسانی طاقتوں سے بالاتر
ہے۔ (منہ)

مولوی تمنا عمادی نے حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ پر جو فتویٰ دیا ہے وہ اسی وجہ سے ہے کہ آپ نے مکاشفات کو ظاہر پر محمول سمجھ لیا ہے حالانکہ آپ کے مکاشفات ایمائی زبان میں ہیں اور رویا کی طرح تعبیر طلب ہیں۔

مولوی تمنا صاحب عمادی نے دوسروں کی طرح یہ بھی غلطی کھائی ہے کہ اللہ تعالیٰ

(باقی صفحہ ۴ پر)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تقریر مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

(۳)

خدا کا شیر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا اور زندہ یقین تھا۔ اس لئے آپ اپنی دعوت اور پیغام حق کے پہنچانے کے راستہ میں آنے والی مشکلات و مصائب سے کبھی نہیں گھبرائے۔ اور نہ ہی مخالفین کی ریشہ دوانیوں اور دھمکیوں سے مرعوب ہوئے کیونکہ آپ خدا تعالیٰ کے شیر تھے۔ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک روایت جو سیرت المہدی حصہ اول میں درج ہے اس کا ملخص پیش کرتا ہوں۔

مولوی کرم دین کے مقدمہ میں حضور علیہ السلام جب گورداسپور آئے۔ تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی کہ آریوں نے باہم مشورہ کر کے مجسٹریٹ چندو لال کو کہا ہے۔ کہ اب آپ کے ہاتھ میں شکار ہے اگر آپ نے ہاتھ سے جانے دیا۔ تو آپ قوم کے دشمن ہوں گے۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ خواہ کچھ بھی ہو۔ میں اس پہلی پیشی میں عدالتی کارروائی عمل میں لاؤں گا۔ جب حضور کو یہ واقعہ سنایا گیا۔ تو حضور لفظ شکار پر اٹھ کر بیٹھ گئے۔ اور جوش سے فرمایا۔

"میں اس کا شکار ہوں۔ میں شکار نہیں ہوں۔ میں شیر ہوں اور شیر بھی خدا کا شیر وہ بھلا خدا کے شیر پر ہاتھ ڈال سکتا ہے۔ ایسا کر کے تو دیکھے۔"

حضور علیہ السلام نے کئی دفعہ یہ الفاظ دہرائے پھر فرمایا۔

"میں کیا کروں میں نے تو خدا کے سامنے پیش کیا ہے کہ میں تیرے دین کی خاطر اپنے ہاتھ اور پاؤں میں لوہا پہننے کو تیار ہوں۔ مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں میں تجھے ذلت سے بچاؤں گا۔ اور عزت کے ساتھ بری کروں گا۔"

چنانچہ حضور کی علالت کی وجہ سے پیشی ملتوی ہو گئی۔ چندو لال مجسٹریٹ بھی تبدیل ہو گیا۔ اور اس کے عہدہ میں بھی تنزل ہوا۔ اور وہ اپنے ناپاک ارادہ میں ناکام و نامراد بنا دیا۔

(تلخیص از سیرت المہدی حصہ اول ص۹۳ تا ص۹۸)

اسی تعلق باللہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام اپنے بدخواہوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے میرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار
جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار
مجھ کو پردہ میں نظر آتا ہے اک میرا معین
تیغ کو کھینچے ہوئے اس پر جو کرتا ہے وہ وار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے نظیر عشق و محبت

حضرات! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو ہم کو یہ نظر آتا ہے کہ حضور علیہ السلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بے نظیر عشق و محبت کا تعلق تھا۔ آپ کے ہر قول و فعل اور حرکت و سکون میں اس کا ایک پُر زور جلوہ نظر آتا ہے۔

الہام الٰہی

اللہ تعالیٰ نے آپ پر الہاماً واضح فرمایا۔

کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علم وتعلم

(تذکرہ)

کہ آپ پر نازل ہونے والی جملہ برکات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا فیض ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے بابرکت استاد اور آپ حضور کے برکت والے ایک شاگرد ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اس امر کا اقرار فرماتے ہیں ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستان محمدؐ

سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
وہ یار لامکانی وہ دلبر نہانی
دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہنما یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

(درثمین)

نیز فرمایا۔

"اگر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا۔ تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے۔ تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا۔" (تجلیات الٰہیہ ص۲۵)

پھر فرماتے ہیں ؎

مصطفےٰ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے
ربط ہے جانِ محمدؐ سے میری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

درود شریف کی برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عادت مبارک تھی کہ کثرت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھجواتے۔ چنانچہ درود شریف کی برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ایک رات میں اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہ برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔" (براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۵۰۲)

عشق و محبت کا اظہار

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے محبت و عشق کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است
دیدم بعین قلب و شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکاں ندائے جمال محمدؐ است
ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمدؐ است

(درثمین فارسی)

یعنی میرے جان و دل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن خداداد پر قربان ہیں اور میں آپ کے آل و عیال کے کوچہ کی خاک پر نثار ہوں۔ میں نے اپنے دل کی آنکھ سے دیکھا اور ہوش کے کانوں سے سنا ہے کہ ہر کون و مکان میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے جمال کی ندا آ رہی ہے۔ یہ علم و عرفان کا چشمہ جو میں مخلوق خدا کو دے رہا ہوں۔ یہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی کمال کے سمندر میں سے ایک قطرہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

پھر فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
ہر تار و پود من بسراید بعشق او
از خود تہی و از غم آں دلستاں پُرم
جانم فدا شود برہ دین مصطفےٰ
ایں است کام دل اگر آید میسرم

(ازالہ اوہام)

قرآن کریم پڑھنے کا عمدہ موقعہ

— محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ —

اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اسلام کی برتری اور قرآن کریم کے شرف کو ظاہر کرنے کے لئے قائم فرمایا ہے اس لئے ہر احمدی پر فرض ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے اور اس کے مطالب پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے۔ اس کے بغیر دین و دنیا کی فلاح حاصل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس عہد سے جو ہم بوقت بیعت کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے عہدہ برآ ہوا جا سکتا ہے۔

قادیان میں یہ دستور رہا ہے کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں کالجوں کے طلبہ اور ملازم پیشہ لوگ رخصت لے کر علم قرآن حاصل کرنے قادیان میں آتے تھے۔ اسی طریق کو دوبارہ رائج کرنے کے لئے خاکسار نے یہ ارادہ کیا ہے کہ ماہ جولائی میں ایک ماہ کے لئے قرآن کریم کی کلاس ربوہ میں شروع کی جائے۔ جس میں امتحانوں سے فارغ ہونے والے طلباء اور ملازم پیشہ اگر رخصت حاصل کر سکیں شمولیت اختیار کریں۔ کوشش کی جائے گی کہ علم حدیث اور دوسرے علوم اسلامی بھی کسی قدر پڑھائے جائیں۔ قرآن کریم خاکسار خود پڑھائے گا۔ اور حدیث شریف اور دوسرے علوم کے لئے مکرم میر داؤد احمد صاحب مکرم میر محمود احمد صاحب اور بعض اور احباب کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ ہر خورد و کلاں جو قرآن کریم پڑھنے کا شوق رکھتا ہو۔ اس میں شامل ہو سکتا ہے۔ جو احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ مکرم نور الحق صاحب تنویر کو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پتہ پر اطلاع دیں۔ یہ معلوم ہونے پر کہ کتنے احباب اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں مزید تفصیلات کا اعلان کر دیا جائے۔

میں امید کرتا ہوں کہ احباب جماعت اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں گے خدا کرے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ خدا کے پاک کلام کا شرف ہمیشہ ظاہر ہوتا رہے۔

یعنی خدا سے اتر کر میں محمد صلعم کے عشق کی شراب سے متوالا ہو رہا ہوں۔ اور اگر یہ بات کفر میں داخل ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں میرے جسم کا تار و پود محمد صلعم کے عشق کے ترانے گاتا ہے مجھے اپنی جان کا کوئی فکر نہیں اور میں اپنے اس محبوب کے عشق و غم سے مخمور اور پر ہوں میرے دل کا واحد مقصد یہ ہے کہ میری جان محمد صلعم کے دین کے راستے میں قربان ہو جائے خدا کرے کہ مجھے یہ مقصد حاصل ہو جائے

پادریوں کے الزامات و اعتراضات پر اظہار رنج

عیسائی پادری حضور کے زمانہ میں جس مخالفانہ انداز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات پر اعتراضات کر رہے تھے اور ناپاک الزامات کے ذریعہ مخلوق خدا کو دھوکہ دے رہے تھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان کی ان مخالفانہ کاروائیوں کا ذکر ان دردانگیز الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"ونحتوا للرسول الکریم
بھتانات واضلوا خلقا
کثیرا بتلک الافتراء
..... وواللہ لو قتلت
جمیع صبیانی واولادی
واحفادی باعینی۔ و
قطعت ایدی وارجلی و
اخرجت الحدقۃ من عینی
وابعدت من کل مرادی
واونی ارنی۔ ماکان علی
اشق من ذالک۔ رب انظر
الینا والی ما ابتلینا واغفر
لنا ذنوبنا واعف عن معا
صینا۔" (مقدمہ آئینہ کمالات اسلام ص۱۵)

کہ ان پادریوں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر مختلف بہتان باندھے ہیں اور مخلوق خدا کو ان افتراؤں سے گمراہ کیا ہے . . . . خدا کی قسم اگر میرے تمام بچوں اور اولاد کو میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیا جائے اور میرے ہاتھ اور پاؤں کو کاٹ دیا جائے اور میری آنکھوں کی پتلیوں کو نکال دیا جائے اور مجھے میری مراد اور خواہش و ضرورت سے محروم کر دیا جائے تو یہ امر میرے لئے قابل برداشت ہے مگر میں توہین رسول کریم صلعم کو برداشت نہیں کر سکتا) اے خدا ہم پر نظر رحمت فرما اور دیکھ کہ ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں۔ ہمارے گناہوں کو بخش اور ہماری غلطیوں کو نظر انداز فرما دے۔

حضور اس حالت میں اپنے جذبۂ عشق کا کس والہانہ انداز میں ذکر فرماتے ہیں

در رہ عشق محمدؐ ایں سر و جانم رود
ایں تمنا ایں دعا ایں در دلم عزم صمیم
(توضیح مرام)

یعنی میری یہ تمنا عزم اور دعا ہے کہ عشق محمد عربی صلی علیہ وسلم میں میرا یہ سر اور میری یہ جان قربان ہو جائے!

عشق محمدیؐ کی ایک دلچسپ مثال

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ والہانہ محبت محض کاغذی یا نمائشی محبت نہ تھی بلکہ آپ کے اقوال و اعمال میں اس کی زبردست جھلک نظر آتی ہے چنانچہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹیؓ روایت فرماتے ہیں کہ:۔

ایک دفعہ دوپہر کے وقت میں مسجد مبارک میں داخل ہوا۔ تو اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکیلے گنگناتے ہوئے حضرت حسان بن ثابتؓ کا یہ شعر (جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں ہے ناقل) پڑھ رہے تھے اور ساتھ ساتھ ٹہلتے بھی جاتے تھے:۔

کنت السواد لناظری فعمی علیک الناظر
من شاء بعدک فلیمت فعلیک کنت احاذر

کہ تو میری آنکھ کی پتلی تھا۔ پس تیری موت سے میری آنکھ اندھی ہو گئی اب تیرے بعد جو چاہے مرے مجھے پرواہ نہیں کیونکہ مجھے تو بس صرف تیری ہی موت کا ڈر تھا جو واقع ہو چکی ہے"

میری آہٹ سن کر حضرت صاحب نے چہرے پر سے رومال والا ہاتھ اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے"۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم روایت ۳۳۳)

جب آپ کے ایک مخلص رفیق نے آپ کو اس رقت کی حالت میں دیکھا تو گھبرا کر پوچھا کہ حضرت یہ کیا معاملہ ہے" آپ نے فرمایا "کچھ نہیں میں اس وقت یہ شعر پڑھ رہا تھا اور میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہو رہی تھی کہ کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا" (سلسلہ احمدیہ ص۱۹۸) پس یہ واقعہ عشق محمدیؐ میں آپ کے قلبی تاثرات کا آئینہ دار ہے۔ اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد و بارک

آنحضرت صلعم کی خاطر غیرت کا اظہار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نہایت درجہ وسیع القلب اور ملنسار تھے اور ہر دوست و دشمن کو انتہائی خوش اخلاقی کے ساتھ ملتے تھے لیکن جب پنڈت لیکھرام نے آپ کے آقا اور محبوب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بدزبانی سے کام لیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا تو آپ نے پنڈت صاحب کا سلام تک قبول کرنا پسند نہ کیا چنانچہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ روایت کرتے ہیں کہ:

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سفر میں تھے اور لاہور کے سٹیشن کے پاس ایک مسجد میں وضو فرما رہے تھے اس وقت پنڈت لیکھرام حضورؑ سے ملنے کے لئے آیا اور آکر سلام کیا مگر حضرت صاحب نے کچھ جواب نہ دیا اس نے اس خیال سے کہ شاید آپ نے سنا نہیں دوسری طرف سے ہو کر سلام کیا مگر آپ نے پھر بھی توجہ نہ کی اس کے بعد حاضرین میں سے کسی نے کہا! کہ حضور! پنڈت لیکھرام نے سلام کیا ہے آپ نے فرمایا "ہمارے آقا کو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے (سیرۃ المہدی حصہ اول روایت ۲۸۱ و سلسلہ احمدیہ ص۷۴)

حضرات بظاہر ایک معمولی سا واقعہ ہے مگر اس سے عشق محمدی صلعم کے اس اتھاہ سمندر پر بہت روشنی پڑتی ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کے دل میں موجزن تھا مگر اس واقعہ سے خیال نہ رہیں کہ حضور کبھی مخالف اسلام سے ملاقات نہیں فرماتے تھے بلکہ بہت سے غیر مسلموں کے ساتھ حضور کے تعلقات تھے اور آپ ہمیشہ انھیں بڑی محبت اور اخلاق کے ساتھ ملتے تھے لیکن جب پنڈت لیکھرام نے اسلام کی مخالفت کو انتہا تک پہنچا دیا اور آنحضرت صلعم کے خلاف سخت بدزبانی سے کام لیا تو آپ کی غیرت نے اس بات کو قبول نہ کیا کہ ان حالات میں ایسے شخص کے ساتھ کسی قسم کا تعلق رکھیں خصوصاً جب اب وہ آپ کے خلاف مباہلہ کے میدان میں آکر خدا تعالےٰ کے غضب کا کبھی نہ ٹلنے والا تھا۔

(باقی)

لیڈر بقیہ ص۲

نے جو قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون وہ صرف قرآن کریم کی ظاہری حفاظت کے متعلق ہے باطنی حفاظت کے متعلق نہیں۔ حالانکہ اگرچہ قرآن کریم کی ظاہر حفاظت بھی قرآن کریم کا ایک عظیم الشان معجزہ ہے جس کی مثال دوسرے مذاہب کی کتب پیش نہیں کر سکتیں لیکن اس معجزہ سے بھی بڑھ کر اور حقیقی معجزہ یہ ہے کہ اللہ تعالے نے قرآن کریم کی باطنی حفاظت کا بھی انتظام کیا ہے۔ اور وہ سلسلہ مجددین ہے جو دین کی تجدید و احیاء کرتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ آجکل کے مسلمانوں نے قرآن کریم کو مہجور چھوڑ دیا ہے لیکن ہمیں اس آیہ کریمہ کی رو سے یہ ماننا پڑتا ہے کہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم کی باطنی حفاظت بھی خود فرماتا ہے۔ اور اس نے قرآن کریم کے فہم اور عمل کی راستی کو داناؤں کی دانائی پر نہیں چھوڑ دیا۔

حقیقت یہ ہے کہ آیہ کریمہ متذکرہ بالا حدیث مجدد دین اور احادیث متعلقہ ابن مریم کا مجموعی نتیجہ یہ نکل سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آخری زمانہ میں مسیح موعود کو مبعوث کرے گا جو اس پُرآشوب زمانہ میں قرآن کریم کے علوم کو ثریا سے اتار کر لائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک انسان اللہ تعالےٰ کی رہنمائی میں تجدید و احیائے دین کرے گا۔

(باقی)

دینِ ہدا کی شمع فروزاں کریں گے ہم

دشواریٔ حیات کا درماں کریں گے ہم
بس اُن پہ اب نثار دل وجاں کریں گے ہم

مدِنظر رہے گی ہمیشہ رضائے دوست
تیرا کہا نہ اے دلِ ناداں کریں گے ہم

خورشیدِ حشر دیکھ کے رہ جائے گا خجل
جب داغہائے دل کو نمایاں کریں گے ہم

تاریکیوں کا نام نہ چھوڑیں گے دہر میں
دینِ ہدا کی شمع فروزاں کریں گے ہم

سینہ سپر رہیں گے مصائب کے سامنے
بس یہ علاجِ گردشِ دوراں کریں گے ہم

بارِ گناہ کو جو بہا دے گا مثلِ خس
برپا وہ جوشِ گریہ سے طوفاں کریں گے ہم

ہم کو ہے خارزارِ محبت عزیز تر
دل کیوں نثارِ سنبل و ریحاں کریں گے ہم

جو کام ہو سکا نہ رؤسائے دہر سے
مانا کہ ہم ہیں بے سروساماں، کریں گے ہم

(محمود ایمن آبادی)

عالمِ اسلامی کے علماء کی کانفرنس — اور — تبلیغِ اسلام

— شیخ خورشید احمد —

کیا یہی انصاف ہے؟

ہماری جماعت ایک تبلیغی جماعت ہے۔ جو دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے قائم کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی مسلمانوں کے کسی طبقہ کی طرف سے تبلیغ اسلام کے ساتھ شغف یا دلچسپی کا کچھ اظہار ہوتا ہے تو ہمیں خوشی ہوتی ہے اور ہم ایسی خبر کو اشتیاق کے ساتھ پڑھتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اکثر یہ خوشی عارضی ثابت ہوتی ہے کیونکہ سوائے زبانی جمع خرچ کے سنجیدگی کے ساتھ کوئی ٹھوس معقول اور تعمیری کوشش نظر نہیں آتی۔

حال ہی میں قاہرہ میں منعقدہ اسلامی ممالک کے علماء کی ایک کانفرنس کی روئداد نظر سے گذری جو ہفت روزہ چٹان لاہور میں شائع ہوئی ہے یہ روئداد ہندوستان کے ایک صاحب سعید احمد اکبر آبادی نے لکھی ہے اور انہوں نے اس میں بتایا ہے کہ اس کانگرس میں جس میں ۳۹ ممالک کے مسلمان علماء نے حصہ لیا۔ عالم اسلام کے دیگر مسائل کے علاوہ اس مسئلہ پر بھی غور کیا گیا کہ دعوت اسلام کی راہ میں کیا مشکلات حائل ہیں۔ لیکن اس غور کا کیا نتیجہ نکلا؟ یہی کہ

نشستند و گفتند و برخاستند

بلکہ اس روئداد سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ شاید بعض علماء تبلیغ اسلام کو سرے سے پسند ہی نہیں کرتے کیونکہ اس میں بتایا گیا ہے کہ مقررین نے اشاعت اسلام میں موجودہ جمود کی جو نو وجوہ بیان کیں ان میں سے ایک وجہ بالفاظ مضمون نگار یہ بیان کی گئی کہ:۔

"عیسائیوں اور قادیانیوں کی بے پناہ تبلیغی سرگرمیاں"

گویا ایک کلمہ گو —— تمام ارکان اسلام اور احکام اسلام کی دوسروں سے زیادہ پابند اور دنیا میں حقیقی معنوں میں اور نہایت کامیابی کے ساتھ اسلام کی تبلیغ اشاعت کرنے والی جماعت بھی ان لوگوں کی نظر میں دشمنانِ اسلام کی صف میں شامل ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ گویا خود کچھ کرتا نہیں اور اگر کوئی دوسرا اپنی بساط کے مطابق اسلام کی تبلیغ کرے تو اسے دشمنِ اسلام قرار دیتا —— یہ ہے ان لوگوں کے نزدیک موجودہ زمانہ میں خدمتِ اسلام!!!

ہم تو خیر عرصہ سے ہی اپنوں کی طرف سے اسی سلوک کے عادی ہو چکے ہیں اور ہم ایسے سلوک کے باوجود انشاء اللہ تبلیغ اسلام کے جہاد میں اپنی مساعی میں کوئی کمی نہ ہونے دیں گے لیکن ہم سنجیدہ مزاج اور دردمند مسلمانوں سے یہ ضرور کہیں گے کہ کیا یہی انصاف ہے کہ اس جماعت کو دشمنان اسلام کے زمرہ میں شمار کیا جائے جس کے متعلق خود قاہرہ ہی کے ایک اخبار الفتح نے یہ اعتراف کیا ہے کہ:۔

"اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے جیسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے ...

.... صرف وہی ہیں جو (تبلیغ اسلام کی) اس راہ میں اپنے اموال اور جانیں خرچ کر رہے ہیں۔ اگر دوسرے مدعیان اصلاح اس جہاد کے لئے بلائیں یہاں تک کہ انکی آوازیں بیٹھ جائیں اور لکھتے لکھتے ان کے قلم شکستہ ہو جائیں تب بھی تمام عالم اسلام میں سے ان کا دسواں حصہ بھی اکٹھا نہ کر سکیں گے۔ جتنا یہ تھوڑی سی جماعت مال اور افراد کے لحاظ سے خرچ کر رہی ہے"۔

(اخبار الفتح قاہرہ ۲۱۵۔ ۲۱ رجمادی الثانی ۱۳۵۱ھ)

تبلیغ کی راہ میں حائل شدہ مشکلات

اس اسلامی کانگرس میں تبلیغ اسلام کی راہ میں جن دیگر مشکلات کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:۔

۱۔ "مسلمانوں کا خود اسلام کی تعلیمات پر عمل نہ کرنا۔

۲۔ کسی مرکزی فنڈ اور مرکزی تنظیم کا نہ ہونا۔

۳۔ اجتہاد کے دروازہ کا بند ہونا۔

۴۔ اسلام کی بعض تعلیمات مثلاً غلامی۔ تعدد ازدواج طلاق اور حرمت خنزیر وغیرہ کے بارہ میں عیسائی مبلغین کا سخت اور گمراہ کن پراپیگنڈا۔

۵۔ غیر متقی اور غیر صالح لوگوں کا مبلغ بن کر دوسرے ملکوں میں جانا۔

۶۔ مبلغین اسلام کا دوسرے مذاہب سے ناواقف ہونا۔

۷۔ جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اس کے مطابق دین کو آسان بنا کر پیش نہ کرنا۔

۸۔ عیسائی مبلغین کی طرح غیر ترقی یافتہ ملکوں اور آبادیوں میں اسلامی شفاخانے۔ سکول۔ یتیم خانے اور دوسرے رفاہ عام کے ادارے نہ کھولنا۔

یہ آٹھ مشکلات واقعی حقیقی مشکلات ہیں۔ جو تبلیغ اسلام کی راہ میں حائل ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ انہیں کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

ہمارے نزدیک یہ سب رکاوٹیں ایسی ہیں جن کو جماعت احمدیہ —— اور صرف جماعت احمدیہ ہی دور کرنے پر قادر ہے۔ اور وہ دور کر بھی رہی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے

(۱) خود اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کا نمونہ پیش کرتی ہے۔

(۲) اس کے پاس مرکزی فنڈ اور مرکزی تنظیم موجود ہے۔

(۳) جماعت احمدیہ اسلام کے بنیادی اور اصولی مسائل کے علاوہ دیگر امور میں اجتہاد کو جائز سمجھتی ہے۔

(۴) جماعت احمدیہ کے مبلغین غلامی۔ تعدد ازدواج طلاق اور حرمت خنزیر وغیرہ امور کے بارہ میں عیسائی مبلغین کے گمراہ کن پراپیگنڈا کا مدلل مبسوط اور ناقابلِ تردید جواب مہیا کرنے پر قادر ہے۔

(۵) وہ متقی اور صالح افراد کو مبلغ اسلام کے طور پر باہر بھجواتی ہے۔

(۶) ہمارے مبلغین اللہ تعالیٰ کے فضل سے دیگر مذاہب پر کافی عبور رکھتے ہیں۔

(۷) ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب ارشاد نبوی دین کو آسان بنا کر پیش کرتے ہیں۔

(۸) ہم نے اپنی بساط کے مطابق شفاخانے اور سکول وغیرہ رفاہ عام کے ادارے بھی غیر ترقی یافتہ ملکوں میں عرصہ سے کھول رکھے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت مفید کام کر رہے ہیں۔

مذکورہ بالا مشکلات کو دور کر کے جماعت احمدیہ جس کامیابی کے ساتھ فریضۂ تبلیغ اسلام کو ادا کر رہی ہے اس کا اندازہ ہالینڈ کے ایک عیسائی اخبار کے اس بیان سے لگایئے جس میں اس نے برملا اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ:۔

"اسلام کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کے سلسلے میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں کو معمولی خیال نہ کرو اگر یورپ نے پھر سے ایک دفعہ پورے طور پر متحد ہو کر مسلمانوں کا جن میں جماعت احمدیہ سب سے زیادہ طاقت والی مشینری ہے ڈٹ کر مقابلہ نہ کیا تو اسلام کا یہ سیلاب اب رکنے والا نہیں ہے"۔

(روزنامہ EDCECHE COURENT ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۸ء)

چاہیئے تو یہ تھا کہ مسلمان اگر متذکرہ بالا رکاوٹوں کو خود دور نہیں کر سکتے تو کم از کم وہ اس جماعت کی مدد ضرور کرتے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان مشکلات کو دور کر کے کامیابی کے ساتھ فریضۂ تبلیغ ادا کر رہی ہے، لیکن افسوس ہے کہ اس کی مدد کرنا تو الگ رہا اس کو دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جا رہا ہے جب دوست کو دشمن اور تریاق کو زہر قرار دیدیا جائے تو کامیابی کی کس طرح امید کی جا سکتی ہے؟

ایک خوش کُن پہلو

قاہرہ میں منعقدہ اس اسلامی کانگرس کی روئداد میں ایک چیز ایسی بھی نظر آتی ہے جو بہت خوش کن اور امید افزا ہے اور وہ یہ کہ اس کانگرس میں بعض ایسے مقالے بھی پڑھے گئے۔ جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسئلہ جہاد کے متعلق، روشن خیال مسلمان علماء اب اس صحیح اسلامی نظریہ کو اپنا رہے ہیں۔ جسے اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش فرمایا ہے اور جسے ایک عرصہ تک نظر انداز کرنے کی وجہ سے اسلام کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے۔

روئداد میں بتایا گیا ہے کہ

"دوسری نشست میں شیخ ابوزہرہ (ممبر اکاڈمی) نے "العلاقات الادبیۃ فی الاسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ یہ تقریر ایک نہایت مبسوط اور ضخیم مقالہ کی صورت میں مرتب تھی ..... تقریر کیا تھی معلوم ہوتا تھا کہ فصاحت و بلاغت اور زور بیان کا ایک سمندر ہے جو اُبل رہا ہے۔

...... اس سلسلے میں دار الحرب اور دار الاسلام کا بھی ذکر آگیا تو موصوف نے فرمایا کہ پہلے زمانہ میں غیر مسلم حکومتیں مسلمان حکومتوں کے ساتھ عام طور پر دشمنی رکھتیں اور ان پر حملہ کرنے کے موقع کی منتظر رہتی تھیں۔ اس لئے فقہا نے ہر غیر مسلم حکومت کو دار الحرب کہدیا۔ لیکن آج حالات یہ نہیں ہیں۔ اس لئے کسی غیر مسلم حکومت کو محض غیر مسلم ہونے کی وجہ سے دار الحرب کہنا صحیح نہیں ہوگا ..... بسلسلہ تقریر شیخ نے یہ بھی کہا کہ:۔

"ایک مسلمان حکومت کو کسی غیر مسلم حکومت کے خلاف اولاً احتجاج کرنے اور اگر احتجاج کامیاب نہ ہو تو پھر اعلان جنگ کرنے کا حق صرف اس وقت ہے جب کہ اس ملک کے مسلمانوں کو اپنے دین پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ و اشاعت کرنے کی آزادی نہ ہو اور ان کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہ ہو"۔

(چٹان یکم جون ۶۴ء)

شیخ ابوزہرہ نے واقعی صحیح اسلامی نظریہ پیش کیا ہے۔ جو قرآن پاک اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے عین مطابق ہے۔ موجودہ زمانہ میں اس نظریہ پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص طور پر بہت زور دیا ہے۔ اس نظریہ کی اشاعت کی وجہ سے مسلمانوں کی طرف سے آپ کی شدید مخالفت بھی کی گئی اور آپ کو بدنام کرنے کی سعی کی گئی لیکن آپ نے امر حق کی اشاعت میں کسی مخالفت کی پرواہ نہ کی اور برملا اسی امر کا اظہار فرمایا کہ

"میں تمہیں کھول کر بتلاتا ہوں کہ ..... اگر کوئی اسلام کا نام لیکر جنگ و جدال کا طریق جواب میں اختیار کرے تو وہ اسلام کو بدنام کرنے والا ہوگا اور اسلام کا کبھی ایسا منشاء نہ تھا کہ بے مطلب اور بلا ضرورت تلوار اٹھائی جائے اب لڑائیوں کی اغراض جیسا کہ میں نے کہا ہے فن کی شکل میں آکر دینی نہیں رہیں بلکہ دنیوی اغراض ان کا موضوع ہو گیا ہے پس کسقدر ظلم ہوگا کہ اعتراض کرنیوالوں کو جواب دینے کی بجائے تلوار دکھائی جائے۔ اب زمانہ کے ساتھ حرب کا پہلو بدل گیا ہے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۱)

(۲) "ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حکومت کے لحاظ سے ہندوستان ہرگز دار الحرب نہیں ہے .. .... (انگریز) ہم کو ارکان مذہب کی بجا آوری سے نہیں روکتے ..... ہم کو اپنے مذہب کی اشاعت کا خاطر خواہ موقع ملا اور اس قسم کا امن اور آرام نصیب ہوا کہ پہلی حکومتوں میں اسکی نظیر نہیں ملتی ..... اس لئے محض حکومت کے لحاظ سے ہم اس کو دار الحرب نہیں کہتے۔ ہاں ہمارے نزدیک ہندوستان دار الحرب ہے۔ بلحاظ قلم کے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۱۶ تا صفحہ ۲۱۸)

مجلس خدام الاحمدیہ تحصیل وزیر آباد کی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ تحصیل وزیر آباد کی دو روزہ تربیتی کلاس تین و چار جون ۱۹۶۴ء کو بمقام ہیڈ خانکی مسجد میں منعقد ہوئی۔ جس میں صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر و صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ نے شرکت فرمائی۔

کلاس کا افتتاح صبح گیارہ بجے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا۔ اور قرآن کریم کی آیت لم تقولون مالا تفعلون کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے احباب کو اپنے قول و فعل میں مطابقت اور تقوے اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ کے بعد صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے احباب سے خطاب فرمایا اور اپنے عملی نمونہ کو بہتر بنانے اور نیکی پر دوام اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ شام اور رات کے اجلاس میں صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر۔ مکرم محمد اشرف صاحب ممتاز مربی ضلع گوجرانوالہ اور میر اللہ بخش صاحب تسنیم نے احباب سے خطاب فرمایا۔

چار جون نماز فجر کے بعد صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے درس قرآن کریم دیتے ہوئے سورۃ المومنون کے پہلے رکوع کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ آخری اجلاس صبح سات بجے شروع ہوا۔ جسمیں ذکر حبیب اور دوسرے تربیتی امور پر خدام سے خطابات ہوئے اور دعا کے بعد کلاس کا اختتام ہوا۔

کلاس خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی۔ اور کثیر التعداد احمدی و غیر احمدی احباب نے استفادہ حاصل کیا۔

(قائد تحصیل وزیر آباد)

ضروری اطلاعات

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ منٹگمری

دن اور رات کی کلاسیں سی (ح) کام۔ کورسز (۱) شارٹ ہینڈ۔ (۲) ٹائپ رائیٹنگ۔ (۳) پرنسپلز آف اکاؤنٹس۔ (۴) پرنسپلز آف کامرس (۵) اکنامک جیوگرافی۔ (۶) سیکرٹیریل پریکٹس۔ (۷) انگلش و اُردو۔ شرائط۔ میٹرک۔ ایف اے، بی اے۔ کو ترجیح۔ رعائت فیس و وظائف برائے مستحقین۔ درخواستیں ۳۰/۶/۶۴ تک۔ انٹرویو ۱/۷/۶۴۔ فارم درخواست دفتر انسٹی ٹیوٹ سے۔

(پ۔ٹ ۹/۶/۶۴)

گورنمنٹ وول سپننگ اینڈ ویونگ ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سنٹر جھنگ

درخواستیں ۳۰/۶/۶۴ تک دو سالہ کورس۔ ڈپلومہ ان وُول ٹکنالوجی ... یک سالہ ٹریننگ کورس آرٹیزن کلاس۔ شرائط۔ ہائر کلاس کیلئے میٹرک۔ آرٹیزن کلاس کے لئے میٹرک سے کم۔ عمر کم از کم ۱۵ سال۔ مضامین کورس۔ وُول سپننگ۔ ویونگ۔ ڈائی اِنگ فنشنگ۔ یک سالہ کورس کارپٹ ویونگ ٹریننگ کے لئے شرط خواندگی۔ عمر ۱۲ سال کم از کم۔ مستحقین کیلئے وظائف مالیتی تیس روپے ماہوار۔ ہر اسپکٹس بلاقیمت۔ سائنس و ڈرائینگ والوں کو ترجیح۔ درخواستیں بنام مارکٹنگ آفیسر (وول)۔ گورنمنٹ وول سپننگ اینڈ ویونگ ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سینٹر جھنگ سٹی۔ (پ۔ٹ ۹/۶/۶۴)

داخلہ ٹریکٹر اوپریٹرس سکول لائل پور

عرصہ ٹریننگ چھ ماہ۔ فیس ندارد۔ شرائط:۔ تعلیم مڈل تک۔ دو سال کا گریزر یا کلینر کے کام کا تجربہ۔ درخواستیں ۱۸/۶/۶۴ تک بشمول مصدقہ نقول سندات ۱۸/۶/۶۴ تک بنام سپرنٹنڈنگ انجنیئر ایگریکلچرل مشینری نادرن زون وانچارج ٹریکٹر اوپریٹرس سکول لائلپور۔ (پ۔ٹ ۵/۶/۶۴)

سکنڈری سکول سپلیمنٹری امتحان ۱۹۶۴ء

آغاز ۲۵/۸/۶۴۔ نتیجہ آخری ہفتہ اکتوبر۔ درخواست داخلہ ۱/۷/۶۴ تک بغیر لیٹ فیس۔ ۱۴/۷/۶۴ تک مبلغ ۵/۔ روپے لیٹ فیس کے ساتھ۔ ڈبل فیس کے ساتھ ۲۶/۷/۶۴ تک۔ فارم درخواست واپسی لفافہ بھیج کر سکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ و سیکنڈری ایجوکیشن لاہور سے طلب ہو۔ (پ۔ٹ ۵/۶/۶۴)

داخلہ گورنمنٹ ڈویلپمنٹ کم ٹریننگ سنٹر کارپٹ انڈسٹری لاہور

درخواستیں برائے سپروائزری و آرٹیزن کلاسز ۳۰/۶/۶۴ تک بنام چوہدری بہار محمد مارکٹنگ افسر (وول)۔ ۱۱ بہاول پور روڈ لاہور (پ۔ٹ ۶/۶/۶۴)

(ناظر تعلیم)

تصحیح:۔ مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۶۴ء کی الفضل کے صفحہ نمبر ۵ پر "خدام الاحمدیہ لاہور کا قابل رشک نیک نمونہ" کے زیر عنوان جو اعلان شائع ہوا ہے اس کی پہلی لائن میں ایک غلطی کی درستی کر لی جائے۔ اصل فقرہ یوں ہے...... "مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے بعض اراکین نے خدمت خلق کا ایک نہایت ہی عمدہ اور قابل رشک نیک نمونہ پیش کیا ہے" قارئین الفضل تصحیح فرمالیں۔ (نائب مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ترکِ حقّہ نوشی میں ایک قابلِ تقلید نمونہ

ماہ رمضان المبارک میں مسجد احمدیہ احمد نگر (ربوہ) میں فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب منہاج الطالبین کا درس ہوتا رہا۔ ان میں حقہ نوشی کی بھی ممانعت ہے۔ میاں فرمان علی صاحب موذن نے احباب کو اس طرف بھی توجہ دلائی۔ چنانچہ اس سے متاثر ہو کر (۱) مکرم پٹواری احمد علی صاحب۔ (۲) مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب غوث گڑھی۔ (۳) مکرم مہر محمد اسماعیل صاحب نے حقہ نوشی ترک کرنے کا وعدہ کیا۔ باوجودیکہ اول الذکر دونوں صاحب اس عادت میں مدت سے مبتلا تھے اور ان کی عمریں بھی کافی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق بخشی ہے۔ کہ وہ احباب کے لئے اس بارے میں نمونہ بن گئے ہیں۔ پٹواری صاحب موصوف نئے احمدی ہیں مگر اس بری عادت کے چھوڑنے کا انہیں خاص فائدہ یہ ہوا۔ کہ وہ اب فرصت کا سارا وقت تلاوت قرآن مجید اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں صرف کرتے ہیں۔ احباب سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری ربوہ۔

الفرقان کا تازہ شمارہ

ماہ جون کا الفرقان دس تاریخ کو اپنی مقررہ تاریخ پر پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اس نمبر میں تردید عیسائیت پر خاص مضامین ہیں۔ حضرت موسیٰ کے حج کعبۃ اللہ پر جدید تحقیق شائع ہوئی ہے۔ عیسائی رسالہ اخوت لاہور کے قادیانیت نمبر کا پورا جواب دیا گیا ہے۔ پادری برکت اللہ صاحب ایم اے کے حضرت مسیح کی صلیبی موت پر تحریری مناظرہ سے انکار پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ نیز۔ اسلام کی اشاعت میں جمود کے اسباب، مسیح کی آمد ثانی کے انتظار کی وجہ، یزید کے متعلق ایک سوال کا جواب، ایک بہائی کے بہائیوں سے تین سوال۔ ایک عیسائی مناد کے نام ہمدردانہ خط، جنگ بدر کے سلسلہ میں آنحضرت کی جنگی صلاحیتوں کا ظہور۔ پادری روشن خاں صاحب کے اعتراض کا جواب، دو اردو نظمیں، ایک عربی قصیدہ، ایک عمدہ اقتباس اور سورۃ آل عمران ۱۹ع کا ترجمہ و مختصر تفسیر وغیرہ مضامین قابل مطالعہ ہیں۔

اگر کسی خریدار کو سترہ تاریخ تک رسالہ نہ پہنچے تو اپنے ڈاکخانہ سے پوچھنے کے بعد ایک کارڈ بھیج کر دوبارہ طلب فرما سکتے ہیں۔ سالانہ چندہ چھ روپے ہے۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

وقارِ عمل اور انصار اللہ

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "وقار عمل" منانے پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں کہ

> "مَیں نے تحریک کی تھی کہ قومی طور پر یہ کام کیا جائے۔ اور سڑکیں بنائیں اور نالیاں درست کی جائیں تا نگرانی ہو سکے۔ اور دوسروں کو بھی تحریک ہو سکے سوا بھی اس میں کئی فائدے ہیں۔ مثلاً جس قوم میں یہ عادت پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے گی اس سوال کی عادت دور ہو جائے گی۔ اسکے افراد میں سستی نہیں پیدا ہو گی"

لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم بحیثیت انصار اللہ اس سلسلہ میں ایک اچھی مثال قائم کریں اور وہ یوں کہ یہاں پہلے انصار خدام کی دعوت پر وقار عمل کے اجتماعوں میں شامل ہوتے رہتے۔ بس وہاں اب اس کے برعکس صورت پیدا کر دی جائے۔ اور انصار اس سلسلہ میں LEAD لیں اور ہر مجلس باقاعدگی سے اپنے ہاں وقار عمل منانا شروع کر دے۔ تا اسکے نتیجہ میں جماعت کے نوجوانوں میں وقار عمل کی مطلوبہ روح پیدا ہو جائے اور ہم ایک حد تک اپنی ذمہ داری سے سرخرو ہو جائیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

خاکسار۔ نائب قائد ایثار۔

دعائے مغفرت:۔ میرے والد چوہدری غلام محمد صاحب گوندل آف چک ۹۹ شمالی سرگودہا، جو کہ موصی اور حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی تھے مورخہ ۸/۶/۶۴ بروز سوموار بوقت تین بجے دن بعمر قریباً ۹۴ سال وفات پاکر اپنے مالک حقیقی کو جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

والد صاحب مرحوم کو بہشتی مقبرہ قادیان میں صحابہ کے قطعہ میں دفن کیا گیا۔ والد صاحب کی آخری خواہش تھی کہ مقبرہ بہشتی قادیان میں جگہ پاکر انجام بخیر ہو۔ چنانچہ بیماری کی حالت میں قادیان بذریعہ پاسپورٹ آگئے۔ اور اللہ تعالےٰ کو پیارے ہوئے۔ کل من علیہا فان۔ نماز جنازہ حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے پڑھائی۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ خاکسار۔ محمود احمد مبشر درویش قادیان۔

درخواست دعا:۔ میری دادی جان عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(تنویر احمد۔ چنیوٹ)

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانیؓ کے خاندان میں تقریب نکاح

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانیؓ کے پوتے عزیز عبدالہادی ڈرلنگ انجینئر متعینہ "ویلز" (انگلینڈ) ابن بھائی عبدالقادر صاحب مہتہ ۹۵ مقبول آباد کراچی ۵ کا نکاح بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۲۹ مئی ۶۴ء مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ پشاور نے عزیزہ مبارکہ بیگم بنت قریشی عبدالحمید صاحب مرحوم بولایت برادر اکبر کیپٹن محمود قریشی متعین پشاور چھاؤنی سے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر مسجد احمدیہ پشاور چھاؤنی میں پڑھا، احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم اس رشتہ کو طرفین کے لئے باعث برکت و رحمت بنائے۔ آمین!

(عبدالقادر مہتہ یونین ہاؤسنگ سوسائٹی ۹۵ مقبول آباد کراچی ۵)

کامیابی اور درخواست دعا

اس سال میری بڑی بچی امۃ الحکیم شہناز شفیق نے یونیورسٹی سکینڈری بورڈ کے آٹھویں کے امتحان میں ۶۵۸ نمبر حاصل کر کے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے نیز یہاں کے تینوں سکولوں میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے اور وظیفہ بھی حاصل کیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ یہ نمایاں کامیابی جماعت کے لئے اور بچی کے لئے آئندہ کے لئے ترقی کا موجب ہو۔ (خاکسار ڈاکٹر رفیق احمد ایم بی بی ایس۔ بوریوالہ)

نوٹ: اس خوشی میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے ایک خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (منیجر الفضل)

تحریک جدید کیا ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک الفاظ میں:

"تحریک جدید نام ہے اس جدوجہد کا جو اسلام اور احمدیت کے احیاء کے لئے ہر احمدی پر واجب ہے"

جو جدوجہد آپ پر واجب ہے کیا آپ اس میں حصہ لے رہے ہیں؟

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام			
۲۲۱	صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ	..	۱۰	روپے
۲۲۲	حفیظہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد نواز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	..	۱۰۰	″
۲۲۳	چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور ضلع گوجرانوالہ	..	۱۰۰	″
۲۲۴	چوہدری محمد عبداللہ صاحب ″ ″	..	۱۰	″
۲۲۵	احباب جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم خواجہ غلام مصطفےٰ صاحب	۹۸	۱۴	″
۲۲۶	سید ناصر علی صاحب حیدرآباد (سندھ)	..	۲۰	″
۲۲۷	احباب جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم صوفی رحیم بخش صاحب	..	۱۴	″
۲۲۸	″ چک منگلہ ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم رائے اللہ بخش صاحب	..	۱۱	″
۲۲۹	منور حسین خان صاحب ضلعدار گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ	..	۱۵	″
۲۳۰	حکیم لطف احمد صاحب بنگلہ گوجھڑوالہ ضلع ملتان	..	۱۰	″
۲۳۱	سید محمد محسن صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	..	۱۰	″
۲۳۲	بشیر احمد صاحب ایس۔ ایم۔ دہلی گیٹ لاہور	۲۵	۳۵	″
۲۳۳	چوہدری غلام حسین صاحب ″	۲۵	۳۹	″
۲۳۴	احباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ ملک محمد اکرم صاحب	۸۷	۱۵	″
۲۳۵	لجنہ اماء اللہ سرگودھا شہر	۳۱	۱۳۲	″
۲۳۶	احباب جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ بابو محمد عالم صاحب	..	۶۰	″
۲۳۷	ماسٹر ضیاء الدین صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	..	۱۵	″
۲۳۸	والدہ صاحبہ ″ ″ ″	..	۱۵	″
۲۳۹	ملک فضل حسین صاحب دارالفضل ربوہ	..	۱۰	″
۲۴۰	اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوریؓ ربوہ	..	۱۰	″

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ولادت

برادرم ملک سلطان مبارز صاحب ڈرزی ڈاکٹر ڈھکوال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۹ جون بروز منگل تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود مکرم مولوی اولیاء خان صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چکنبد ضلع کیمبل پور کا پوتا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

جیکب آباد کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم ارشاد احمد صاحب شکیب میلجر غوری اینڈ کو جیکب آباد سے حاصل کریں۔ (منیجر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۱۳ جون - مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل شام یہاں قومی اسمبلی میں سال ۶۵-۱۹۶۴ء کا بجٹ پیش کیا۔ اس میں ۱۸ کروڑ ۸۱ لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے مرکزی حکومت کی آمدنی کا تخمینہ ۲ ارب ۹۷ کروڑ ۳۰ لاکھ روپے اور اخراجات کا تخمینہ دو ارب ۷۸ کروڑ ۵۶ لاکھ روپے لگایا گیا ہے ترقیاتی کاموں کے لئے تین ارب ۵۳ کروڑ ۳۱ لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اخراجات میں سب سے زیادہ رقم دفاع کے لئے رکھی گئی ہے جس پر ایک ارب ۲۹ کروڑ ۵۶ لاکھ روپے صرف کئے جائیں گے صوبوں کی گرانٹ چھوڑ کر دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ رقم ۴۷ کروڑ ۹۴ لاکھ روپے سول انتظامیہ پر اور تیسرے نمبر پر ۴۱ کروڑ ۳۴ لاکھ روپے سود کی ادائیگی پر لگیں گے۔

بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس تجویز نہیں کیا گیا تاہم بعض اشیاء پر ایکسائز اور کسٹم ڈیوٹی بڑھا دی گئی ہے اور بھارت سے آنے والے مہاجرین کی آبادی کے مسئلے سے نپٹنے اور انہیں پھر سے آباد کرنے کے لئے ان اشیاء پر ٹیکس میں ایک فی صد اضافہ کر دیا گیا ہے جن پر پہلے سیلز ٹیکس عاید تھا اس طرح حکومت کو چار کروڑ روپے کی آمدنی ہوگی جس سے متعلقہ مقصد کے لئے خاص فنڈ قائم کیا جائے گا لیکن یہ ٹیکس ان اشیاء پر عائد نہیں ہوگا جو برآمد کی جائیں گی۔

راولپنڈی ۱۳ جون۔ نئے میزانیہ میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ شربت سکواش اور لانڈری سوپ پر سے ایکسائز ڈیوٹی واپس لے لی جائے گی بجٹ میں یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ چائے کے باغات کی پیداوار میں اضافہ کرنے پر ٹیکس میں رعایت دی جائے۔

راولپنڈی ۱۳ جون - پرائیویٹ کمپنیوں پر سے دولت ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے لیکن ان افراد پر جن کی دولت ۳۵ لاکھ روپے سے زیادہ ہوگی ڈیڑھ سے ۲ فیصدی تک ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے لیکن یہ کل آمدنی کے ۱۵ فیصد سے زائد نہیں ہوگا

موٹر گاڑیوں کے ٹائر اور ٹیوب پر تیس فیصد ایکسائز ڈیوٹی وصول کی جائے گی دوسرے ٹائروں اور ٹیوبوں پر حسب سابق ٹیکس رہے گا۔

نئی دہلی ۱۳ جون کلکتہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق بالائی اور زیریں آسام میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے تمام دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی آگئی ہے ننھے علاقے میں قریباً ایک سو دیہات کو سیلاب نے نقصان پہنچایا ہے اور پانچ سو خاندان بے گھر ہوگئے ہیں ذرائع مواصلات بھی درہم برہم ہوگئے ہیں اس کے علاوہ سلچر اور کلکتہ کے درمیان فضائی سروس بھی کل سے معطل ہوگئی ہے ڈبرو گڑھ سب ڈویژن میں ۳۵ دیہات دریائے برہم پتر میں سیلاب آنے سے شدید متاثر ہوئے ہیں سیلاب کا پانی ڈبرو گڑھ کے شہر کے مغربی علاقوں میں بھی داخل ہوگیا ہے۔

راولپنڈی ۱۳ جون - قومی اسمبلی کا موجودہ بجٹ اجلاس ۱۵ جولائی تک ختم ہونے کا امکان ہے اس امر کا انکشاف وزیر صحت و سماجی بہبود مسٹر لال میاں نے کیا۔ اسمبلی نے گزشتہ روز آئین کے دوسرے ترمیمی بل پر بحث مکمل کر کے اسے منظور کیا تھا بجٹ ۱۳ جون تک منظور ہو جائے گا جس کے بعد یکم جولائی سے پھر کچھ قانون سازی کا کام شروع ہوگا۔

نیویارک ۱۳ جون۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر اوتھانٹ نے اس عالمی تنظیم کے تمام ارکان کو سرکاری طور پر اطلاع دی ہے کہ اس سال جنرل اسمبلی کا اجلاس ۱۰ نومبر سے شروع ہوگا سیکرٹری جنرل نے یہ فیصلہ غیر جانبدار ملکوں کی اس متفقہ تجویز کے بعد کیا ہے کہ اجلاس کچھ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا جائے کیونکہ ان غیر جانبدار ملکوں کے سفیر دول نے اپنے کولمبو میں ہونے والے اجلاس کے دوران میں یہی تجویز پیش کی تھی۔

نئی دہلی ۱۳ جون - بھارت کی بری افواج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل این کے ایس تھمیا نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کی یہ درخواست قبول کرلی ہے کہ وہ قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فوج کے کمانڈر کی حیثیت سے فوج کی قیادت سنبھالیں ان دنوں بھارت ہی کے جنرل پی ایس گیانی اس فوج کے کمانڈر ہیں ان کے عہدے کی مدت اسی ماہ ختم ہو رہی ہے۔

کراچی ۱۳ جون۔ نیپال کے شاہ مہندرا ۱۵ جون کو پاکستان کے دو روزہ نجی دورہ پر آ رہے ہیں ان کا استقبال وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور افسر تقریبات مسٹر آر ایس چھتاری کریں گے شاہ مہندرا ملکہ رتنا اور دو شہزادیوں کے ہمراہ قائداعظم کے مزار پر جائیں گے اور پھول چڑھائیں گے اسی شام آپ سینڈزپٹ بھی جائیں۔ رات کو صدر ایوب گورنمنٹ ہاؤس میں آپ کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے ۱۶ جون کو شاہ مہندرا سندھ کے صنعتی و تجارتی علاقہ کا معائنہ کریں گے۔

حیدر آباد ۱۳ جون - حیدر آباد میں پرسوں سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور اس سے کل صبح تک قریباً پچاس مکان گر چکے ہیں حیدر آباد کی نواحی بستی ٹنڈو آغا میں ایک مکان گر جانے سے تین افراد جاں بحق اور پانچ مجروح ہوگئے تین مجروحین کی حالت نازک ہے

راولپنڈی ۱۳ جون۔ پاکستان کی بری فوج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل سر ڈگلس گریسی کے سی بی، کے سی آئی ای، او بی ای ۵ جون کو ورکنگ میں اپنے گھر میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۷۸ سال تھی

پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن کے فوجی مشیر کے ذریعے ایک پیغام میں جنرل گریسی کی تعزیت کی ہے۔

”ہم میں سے کتنے ہیں جو خدا کی راہ میں زندگی وقف کرنے کو تیار ہیں“

(مسیح موعودؑ)

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ کا کام دن بدن وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے اور نئے واقفین زندگی کی ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی ہے۔ پس تمام مخلصین جماعت سے اور خصوصاً سندھی اور پشتو بولنے والے اور پنجابی نوجوانوں سے گزارش ہے کہ وہ خدمت دین کے لئے آگے قدم بڑھائیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی زندگیاں اس نیک مقصد کے لئے وقف کریں۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

نوٹس برائے داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے جو کہ ۱۸- جون ۱۹۶۴ء تک جاری رہے گا۔

انٹرویو:- روزانہ ۷ بجے صبح سے ۱۰ بجے صبح تک

شاندار نتائج • پُرسکون ماحول • اسلامی فضا • مستحق اور ہونہار طالبات کے لئے وظائف اور فیس کی مراعات • ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود • اخراجات واجبی

(پرنسپل)

ضلع گجرات کی مجالس انصار اللہ کے اجتماع کا التواء

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ۱۹ جون کو انصار اللہ کا جو اجتماع منعقد ہونے والا تھا وہ موسم کی شدت اور بعض انتظامی مشکلات کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے۔ انشاء اللہ نئی تاریخ کا جلد اعلان کر دیا جائے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری بھتیجی عزیزہ درِ شہوار (بیگم مزاری) بنت چوہدری سردار خان صاحب سابق چیف کمرشل مینیجر پاکستان ریلوے بہت بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی شفاء عاجل و کامل کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار چوہدری محمد نذیر خاں

ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فی الحال اس ٹورنامنٹ کی تاریخیں ۲۵-۲۶-۲۷ ستمبر مقرر کی گئی ہیں۔ جملہ دلچسپی رکھنے والے احباب سے گذارش ہے کہ اس ٹورنامنٹ کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے تجاویز ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اسی طرح کبڈی کے معیاری کھلاڑیوں کے پتہ جات مطلوب ہیں خصوصاً قائدین اس طرف توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مہتمم صحت جسمانی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴